باب : 37

ہارکا قانون

جوناتھن کو یاد تھا کہ اب ایلیسا سےملاقات کا وقت ہو رہا ہے۔ اسے رہ رہ کراس کا خیال آتا تھا۔ پھر، وہ اسے اپنے تجربات سے بھی آگاہ کرنا چاہتا تھا۔ اسی امید میں اس کے قدم تیزی سے اٹھنے لگے۔

اپنے راستے پرواپس جاتے ہوئے جوناتھن کو ایک بڑے ہجوم کا شور و شغب سنائی دیا۔ بلاک اے ، بلاک بی اوربلاک سی کے ادھر ایک خالی جگہ پر ایک چوکور پلیٹ فارم ایستادہ تھا۔ اس کے چاروں جانب رسہ بندھا ہوا تھا۔ ایک ہجوم عالم جوش میں چیختا چلاتا اس کی طرف بڑھنے کی کوشش میں تھا۔ اس نے دیکھا کہ ہجوم میں سے ہر شخص نے اپنی کمر پر ایک چوڑی بیلٹ یا پٹی باندھی ہوئی ہے۔

پلیٹ فارم کے وسط میں کھڑا ایک آدمی اپنے پھیپھڑوں کا پورا زورلگا کرچیخ رہا تھا۔"اس طرف،وزن ہے256 پاونڈ، پانچ مہینوں سے اس چیمپئین کوورکرزانٹرنیشنل مقابلےمیں کوئی ہرانہیں سکا ہے۔ خوفناک ٹائیگر،کارل مارلو،قیمہ بنا دینے والا!"مجمع پاگل ہو رہا تھا۔

دوسری جانب ایک آدمی جس کے چہرے پر داغ تھا ایک لڑکھڑاتی میزپربیٹھابہت سےکاغذات اورنوٹوں کی تھدیوں کوادھرادھر کر رہا تھا۔ آدمی نے جوناتھن کی طرف دیکھا اورگرجا،"اپنی قسمت آزماؤ،بچے!اگلا راؤنڈ شروع ہونے میں بس چند سیکنڈ رہ گئے ہیں۔"

ایک بیتاب سی معمر عورت نے جوناتھن کو کہنی مارکرپرے کیااورمٹھی بھرنوٹ میز پردے مارے۔"چیمپئین پر پچاس،فوراً!"اس نے تقاضا کیا۔

"ٹھیک ہے خاتون،" کلرک نے کہا۔ اس نے ایک ٹکٹ پرمہر لگائی،اسے پھاڑ کرعلیٰحدہ کیا اور اسے تھما دیا۔

اعلان کرنےوالاپلیٹ فارم کے پارآوازلگارہاتھا،"اوروہ دوسری طرف،چیلنج کرنے والا ہے،بس پٹھوں کا وزن ہی 270 پاؤنڈ ہے۔ جوڑ ہلا دینے والا جہازی قلی ..."

جوناتھن نےمیز پر بیٹھے آدمی کی طرف مڑتے ہوئے پوچھا، "کوئی جھگڑا وگڑا ہے؟ کیا کوئی فائٹ ہونے والی ہے؟"

"ہاں،بالکل فائٹ،پر جھگڑا وگڑا کوئی نہیں،"آدمی نےتھوڑا زہرخند سے جواب دیا۔"ایسی اچھی فائٹ کبھی دیکھنے کو نہیں ملے

گی۔گھنٹی بجی اور آدمی مجمعے پر چیخا،" شرطیں بند!"دونوں آدمی چھلانگ لگا کرآگے بڑھے۔ وہ مکے لہرا رہے تھے،اورایک دوسرے کے گھونسوں سے بچنے کے لیے ادھر ادھر جھک رہے تھے۔

"سنو،بچے،گھبرانےکی کوئی بات نہیں،"کلرک نے تسلی دی ۔ " جیتنےاور ہارنے والا، دونوں کو نوٹ ملتے ہیں۔"

ایک فائٹر اچا نک فرش پرجا گرا،اسے کمرپربڑا سخت گھونسا پڑاتھا۔ مجمع جوش وجذبے سے چیخ چلا رہا تھا جبکہ کلرک لوہے کی صندوقچی میں پڑی رقم گن رہا تھا۔

"انعام دونوں کو ملتا ہے؟"جوناتھن نے پوچھا ۔

"پانچ سو،چھ سو۔ ۔ ۔تو پکےہیں،"آدمی بولا۔اس نے پل بھر کے لیےگنتی روک دی۔"جزیرے بھرمیں یہ سب سے زیادہ مقبول فائٹ ہے۔ بعض دفعہ تو ہارنے والے کو جیتنے والےسے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ ۔ ۔ سات سو،آٹھ سو۔ ۔ ۔"

جوناتھن کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔"کوئی بھی ہا رکر پیسہ کما سکتا ہے؟"

"ہرکوئی نہیں،نہیں،چیمپئین کے ساتھ لڑنےسے پہلےاچھی بھلی نوکری چھوڑنی پڑتی ہے۔"

"میں سمجھا نہیں،"جوناتھن نےکہا۔"چیمپئین سے مارکھانے کے لیے کوئی ورکراپنی نوکری کیوں چھوڑے گا؟" گھنٹی بجی،ایک اور راؤنڈ ختم ہوا اورمجمع خاموش ہو گیا۔

"۔ ۔ ۔نو سو، ہزار،یہ ہے سب کچھ ۔ تم نے ہار کے قانون کے بارے میں کبھی کچھ نہیں سنا ؟" آدمی نے پوچھا ۔ وہ نوٹوں کو سیدھا کرکےان پرہاتھ ماررہا تھا ۔"ہا رکا قانون نقصان کے خطرے سے بچاتا ہے۔ ہارنے والے کو کسی بھی چیز کے بارے میں سوچنا نہیں پڑتا۔ تنخواہ کا چیک، ڈاکٹر کا بل،کچھ نہیں۔"

"کیوں بھلا؟"جوناتھن نے پوچھا ۔

"فائٹ کےبعد ہارنے والا پھر دوبارہ کام نہیں کرتا اوراس کا ساراخرچ اس کا مالک اٹھاتا ہے۔"

جوناتھن نے اپنی گردن مجمعے سے اوپر اٹھا کر دیکھا۔ ایک آدمی کونے میں نیچے گرا ہوا تھا اوررنگ اسسٹنٹ اس کے چہرے کو صاف کر رہا تھا ۔" مالک کو اس فائٹ سے کیالینا؟"

"کچھ نہیں،بالکل درست،" آدمی نے کہا۔"ورکر یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ کام پر ہوتے ہوئے زخمی ہوا ہے اور کا م پر واپس نہیں آ سکتا، ٹھیک ؟"

"ٹھیک ہے،"جوناتھن نے جواب دیا ۔ اسے سمجھنے میں مشکل پیش آرہی تھی۔" آپ کا مطلب ہے ہارنے والے کو پیسہ حاصل کرنے کے لیے جھوٹ بولنا پڑتا ہے؟"

"یہ ایسے ہی ہوتا آرہا ہے،"آدمی نےعیاری سے نظر جھپکاتے ہوئے کہا۔ "مجھے غلط نہ سمجھو، چند سالوں کا فائدہ اٹھانے کے لیے سارے ورکرجھوٹ نہیں بولتے۔ لیکن ہارکا قانون اسی کو نوازتا ہے جوایسا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں ہرروز زیادہ سے زیادہ کھلاڑی مل رہے ہیں۔ یہ بڑا پرکشش انتظام ہے۔ چالیس سالوں سے کسی نے بھی کسی دعوے کو رد نہیں کیاہے۔"

آخرکارجوناتھن کو یہ بات سمجھ آ گئی کہ ہرایک نے وہ خاص بیلٹیں‌اور پٹیاں کیوں پہنی ہوئی ہیں۔ "کونسل کیاکرتی ہے؟"

آدمی دبی دبی ہنسی ہنسنے لگا،"وہ ہرچیزمیں ہماری مدد کرتے ہیں،اورالیکشن والے دن ہم ان کے کام آتے ہیں۔"

"پولیس!"مجمعےمیں‌سےکوئی چلایا۔ بہت سےلوگ اپنےگھٹنوں پرگرگئے،کلرک نے پھرتی سے اپنی رقم کی صندوقچی کو بند کیا، میزتہہ کیا، پھر اس نے بے پروائی سے سیٹی بجائی۔

جوناتھن نے پولیس آرہی ہے کہ نہیں دیکھنے کے لیے گلی میں نظریں دوڑائیں۔ آفیسر سٹوارٹ اور دوسرے پولیس والے رنگ کی طرف آرہے تھے، جوناتھن نے پوچھا، "کیا معاملہ ہے، کیا یہ فائٹ غیر قانونی ہے؟"

"بالکل نہیں،"آدمی نےسرد مہری سے جواب دیا۔"پولیس بھی ہر دوسرے آدمی کی طرح شوق سے مقابلہ دیکھتی ہے۔ یہ تو بے قاعدہ جوا ہے جو غیرقانونی ہے۔ کونسل آف لارڈز کہتی ہے کہ چانس والے کھیل غیراخلاقی ہیں۔ خصوصی شومیں یہ قانونی ہے۔ کیونکہ اس کی کمائی میں سے انھیں حصہ ملتا ہے۔ ہاں، ٹویڈ، وہ تو سمجھتی ہے کہ ہم اپنی شرطیں الیکشن کے لیے بچا کررکھیں تو زیادہ بہترہے۔"

اسی لمحے گھنٹی بجی اور مجمع خوشی کا اظہار کرنے لگا۔ جوناتھن کواپنے کاندھے پرکسی کا ہاتھ محسوس ہوا،وہ مڑا،یہ ایلیسا تھی۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا،" تمہارا بلا کہاں ہے؟"